© rasailojaraid.com

غزل

جناب احمد ندیم قاسمی

مَیں دہر میں آیا دبہ اندازِ دگر ہوں
بھیگے ہوئے جنگل میں سُلگتا ہوا گھر ہوں

تم جسم کے شہکار ہو، میں روح کا فنکار
تم حسنِ سراپا ہو تو مَیں حسنِ نظر ہوں

تم سنگ بدست آئے ہو لیکن یہ رہے یاد
کچھ بھی ہوں، تمھارا ہی تو مَیں آئینہ گر ہوں

ذرّہ ہوں، بظاہر مَیں دکھائی نہیں دیتا
مجھ میں کبھی جھانکو تو مَیں تا حدِّ نظر ہوں

بیدم ہوں، مگر ساتھ نہ چھوڑوں گا تمھارا
تم لوگ مسافر ہو تو مَیں گردِ سفر ہوں

طوفاں نہ چلاؤ کہ یہ بے کار چلے گا
اب مجھ کو تو بجھنا ہے کہ مَیں شمعِ سحر ہوں

© rasailojaraid.com